مغرب کے بعض اخبارات اور ممالک کے نازیبا رویّے پر دکھ اور افسوس کا اظہار

آنحضرت ﷺ سے عشق اور محبت کا یہ تقاضا ہے کہ بکثرت درود پڑھا جائے

صدقِ دل سے فضا میں اتنا درود بکھیرا جائے کہ فضا کا ہر ذرہ اس سے مہک جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 24رفروری 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا کہ مغرب کے بعض اخبارات اور ممالک میں آزادیٔ صحافت اور آزادیٔ ضمیر کے نام پر آنحضرت ﷺ کے خلاف طوفان بدتمیزی مچا ہوا ہے۔ جس پر تمام مسلم ممالک میں احتجاج کا سلسلہ جاری ہے حضور انور نے اسلامی ممالک کی آرگنائزیشن (او آئی سی) کے بارے میں فرمایا کہ اس نے بہت اچھا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ آنحضرت ﷺ سے عشق کا تقاضا ہے کہ آپ پر بکثرت درود و سلام بھیجا جائے کہ فضا کا ہر ذرہ اس سے مہک جائے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست تمام دنیا میں یہ خطبہ ٹیلی کاسٹ کیا اور مختلف زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے سورۃ احزاب کی آیت نمبر 57 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی اس پر درود اور خوب خوب سلام بھیجو۔

حضور انور نے گزشتہ خطبات کے مضمون اور توہین آمیز کارٹونوں کی اشاعت کے سلسلہ میں رونما ہونے والے واقعات کے ضمن میں فرمایا کہ مغرب کے بعض اخبارات اور ممالک میں آزادیٔ صحافت اور آزادیٔ ضمیر کے نام پر آنحضرت ﷺ کے ماننے والوں کے جذبات سے کھیلا جا رہا ہے اور مجروح کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ اس بارہ میں انفرادی، اجتماعی اور حکومتی سطح پر مسلم ممالک میں ایک ردعمل ظاہر ہو رہا ہے اور احتجاج کیا جا رہا ہے اسلامی ممالک کی آرگنائزیشن (او آئی سی) کا کہنا ہے کہ اس سلسلہ میں مغربی ممالک پر دباؤ ڈالا جائے گا کہ وہ معذرت کریں اور ایسا قانون پاس کریں کہ کسی نبی یا مذہب کے بانی کے بارے میں آئندہ ایسی قبیح حرکت نہ کی جا سکے۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ بہت ہی اچھا ردعمل ہے اللہ ان کو توفیق دے کہ یہ حقیقت میں قیام امن کیلئے ایسے فیصلے کروانے کے قابل ہو سکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ سے سچا عشق اور محبت اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ امت محمدیہ کیلئے بہت زیادہ دعائیں کی جائیں۔ انہی اسلوب اور طریقوں کے مطابق جو احادیث میں سکھائے گئے ہیں۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ دعا زمین اور آسمان کے درمیان ٹھہر جاتی ہے جب تک کہ مجھ پر درود نہ بھیجا جائے اس کا کوئی حصہ آسمان تک نہیں جاتا۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہی مضمون اس آیت میں بیان کیا گیا ہے جو میں نے ابتداء میں پڑھی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ درود شریف پڑھنے کا عظیم اجر ملتا ہے۔ خالص درود شریف امت کی اصلاح کا باعث قبولیت دعا کا ذریعہ، رسوائی سے بچانے والا، اپنی اصلاح کا ذریعہ اور دجالی فتنوں سے بچنے کا ازالہ بن جاتا ہے جو شخص ایک بار درود شریف بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔ اس کے 10 درجات بلند کرتا۔ دس نیکیاں لکھتا اور اس کے دس گناہ معاف کر دیتا ہے۔ لیکن درود خالص ہو کر بھیجنا چاہئے اور آنحضرت ﷺ کے حسن و احسان کو مدنظر رکھ کر آپ کی بلندی درجات اور کامیابیوں کیلئے دعا کرنی چاہئے اور اس محسن نبی کے احسانات کو یاد کر کے تضرع کے ساتھ درود بھیجنا چاہئے اور کبھی بھی درود بھیجنے سے تنگ نہیں آنا چاہئے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے جو مجھ پر درود نہیں بھیجتا وہ بخیل اور کنجوس ہے اور اللہ کے فضلوں سے محروم رہنے والا ہے۔ دینی تعلیم یہ ہے کہ جب بھی تم آنحضرت ﷺ کے بارے میں کوئی نازیبا کلمات یا باتیں سنو تو آنحضرت ﷺ پر بکثرت درود بھیجو۔ دعاؤں پر زور دو اور اپنی اصلاح کی طرف توجہ دیتے ہوئے اپنے نفسوں کو ٹٹولو کہ کس حد تک محبت رسول ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ احمدیوں کا فرض ہے کہ جہاں اپنی اصلاح کی طرف توجہ دیں وہاں اپنے ماحول میں دوسروں کو بھی سمجھائیں کہ وہ راہ اختیار کریں جسے اللہ اور اس رسول نے پسند فرمایا ہے اور وہ ہے کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھنا۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص مجھ پر درود نہیں بھیجتا اس کا کوئی دین ہی نہیں ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ درود کے بیشمار فضائل و برکات ہیں اس کے ذریعہ قرب الٰہی نصیب ہوتا ہے۔ تنگی دور ہوتی ہے اور مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔ ایک حدیث ہے کہ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ قیامت کے روز ہر ایک ہولناک مقام میں مجھ سے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے سب سے زیادہ درود مجھ پر بھیجا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ درود شریف وہی بہتر ہے جو آنحضرت ﷺ کی زبان مبارک سے نکلا ہے یعنی نماز میں پڑھا جانے والا درود شریف، اور یہ پورے اخلاص محبت تضرع اور دل کی رقت اور سوز سے پڑھنا چاہئے کہ اس سے سینہ میں انشراح اور ذوق پیدا ہو جائے۔ اور صدق دل سے اس کثرت سے درود بھیجیں کہ فضا کا ہر ذرہ مہک اٹھے۔

حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلنے والا بنائے۔